مطبوعات

روس انقلاب کے بعد — از جناب م۔ م۔ جوہر صاحب۔ شائع کردہ مرکز اشاعت دہلی۔ قیمت ۸ر

یہ کتاب روسی سوشلزم کی عملی نشوونما کے خطوط پر سیاسی زاویۂ نگاہ سے روشنی ڈالتی ہے اور کارل مارکس کے نظریات کی جو قدروقیمت "عمل" کے معیار پر متعین ہوئی ہے اسے پیش کرتی ہے۔ اس کے مطالعہ سے اندازہ ہوتا ہے کہ کس غیر متوقع طریق سے سوشلزم کی جگہ اسٹالین کی شخصیت برسرِ اقتدار آجاتی ہے اور انسان کش بربریت کے مظاہروں کے ساتھ سوشلزم کی اصل روح کو فنا کرکے اپنا تسلط مکمل کرتی ہے۔ اس حکایت خونیں کے مطالعہ سے ایک ذہین آدمی پر یہ حقیقت بھی واضح ہوجاتی ہے کہ بے خدا نظاموں کے اندر حق اور راستی کا جو تھوڑا بہت جوہر ہوتا بھی ہے اس کی حفاظت و بقا بھی ممکن نہیں ہوتی۔

مگر مولف کتاب کا سارا زورِ بحث و استدلال اسٹالین ازم کے خلاف ہی صرف ہوکے رہ گیا ہے، اور فی نفسہ سوشلزم کے اساسیات اس کی زد سے نہ صرف محفوظ ہیں، بلکہ ان کی پشت پناہی کے آثار کتاب میں بکثرت موجود ہیں۔ مدعا یہ کہ اسلام کے موقف سے سوشلزم کی نفی نہیں کی گئی بلکہ اسٹالین ازم کے نقطۂ نظر سے اسٹالین ازم پر تنقید کی گئی ہے۔ جو کچھ بھی ہو اس کتاب کا مطالعہ ہندوستان کے انقلابیانِ اسلام کے لیے معلومات افزا ضرور ہوگا۔ انداز بیان ادیبانہ جذبات سے رنگین کیا گیا ہے۔

اسلام کے مشہور سپہ سالار۔ حصہ اول — از جناب عبدالواحد صاحب معلم مدرسہ ابتدائی، جامعہ نگر، دہلی۔

شائع کردہ: بک ڈپو انجمن ترقی اردو، اردو بازار جامع مسجد، دہلی۔ قیمت ۶ر

یہ کتاب بچوں کے لیے سادہ زبان میں لکھی گئی ہے جس میں اسلام کو ایک زندہ انقلابی اور مجاہدانہ تحریک کی حیثیت میں پیش کرنے کے لیے دنیا کے سپہ سالار اعظم حضرت محمد صلعم اور آپ کے نائب سپہ سالاروں یعنی صحابہ کرام کے مجاہدانہ کارنامے ولولہ انگیز انداز میں بیان کیے گئے ہیں۔ مقدمہ میں جہاد اسلامی کی حقیقت بچوں کے لیے بہت معقول اور سادہ طریق سے پیش کی گئی ہے۔ صرف اس امر سے ہمیں اتفاق نہیں ہے کہ

عبادات اساسی کو سر بسر عسکریت کا ایک کورس سمجھا جائے۔

ہمارا قائد۔ از جناب محمد احمد خاں صاحب۔ ایم اے عثمانیہ۔

شائع کردہ:۔ قائد ملت اکاڈمی۔ حیدر آباد۔ دکن۔ قیمت مجلد ۶

یہ کتاب مولوی محمد بہادر خاں (بہادر یار جنگ) مرحوم کے سوانح پر مشتمل ہے۔ مرحوم کے متعلق یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ مسلمانوں کے موجودہ سیاسی دور میں اسلامی نقطۂ نظر سے اگر کوئی قابل قدر شخصیت نمودار ہوئی ہے تو وہ صرف یہی ایک تھی اور اسی وجہ سے اسے آگے بڑھنا نصیب نہ ہوا۔ مرحوم کی سوانح اور سیرت کا مطالعہ کرنے سے اندازہ ہوتا ہے کہ اس شخص میں ایک مکمل مسلم لیڈر کے تمام ضروری اوصاف جمع تھے اور اس کے مضبوط کیرکٹر میں حقیقی جذبۂ اسلامی کا جوہر بھی محفوظ تھا۔ قریب تھا کہ یہ جوہر پوری طرح آشکارا ہو، مگر مرحوم کا پیمانۂ حیات لبریز ہوگیا اور مسلم سیاست کی کل اسلام ناشناس قیادت کے بس میں رہ گئی۔ اب تو صرف اس لیڈر کی سوانح ہی سے استفادہ ممکن ہے۔ "ہمارا قائد" میں اس سوانح کے بہت سے پہلو نمایاں کیے گئے ہیں، مگر ابھی اس سے جامع تر کتاب کا انتظار کرنا چاہیے۔

دیواری نقشہ ہائے تاریخ اسلامی مرتبہ جناب ڈاکٹر محمد حمید اللہ صاحب ایم، اے عثمانیہ

شائع کردہ:۔ حیدری کشتی کتب خانہ، رسالہ عبد اللہ، نظام شاہی روڈ، حیدر آباد، دکن قیمت مکمل سیٹ ۵/

تاریخ اسلامی سے دلچسپی رکھنے والے اصحاب ان نقشوں سے بہت فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ فہرست درج ذیل ہے:

(۱) ۱۴ سالہ فتوحات اسلامی۔ (۲) فتوحات عہد نبوی و خلافت راشدہ۔ (۳) موجودہ دنیا میں اسلامی آبادی۔ (۴) عرب بہ عہد نبوی۔ (۵) جنگ یرموک۔ (۶) غزوۂ بدر (۷) غزوۂ احد۔ (۸) غزوۂ خندق۔ (۹) فتح مکہ۔ (۱۰) جنگ ملاذ گرد۔

ان نقشوں میں سے آخر الذکر پانچ نقشے تو بالکل نئی چیز ہیں اور ان کی مدد سے اسلامی جہاد کے معرکوں کے بہت سے پہلوؤں پر روشنی پڑتی ہے۔ اول الذکر پانچ نقشوں میں اگر علامات اور اعداد و شمار و تشریحی اشارات اور گراف وغیرہ کے ذریعے تاریخ اسلامی کے متعلق مزید بہت سی معلومات جمع کر دی جائیں تو ان کی قدر و قیمت کئی گنا زیادہ ہو جائے۔ ایک کمی یہ بھی محسوس ہوتی ہے کہ نشانات حدود کی صحت بالکل مشتبہ ہے نیز بلاک کی چھپائی سے ان نقشوں میں مزید نفاست پیدا کی جا سکتی ہے۔ آجکل تو فن نقشہ نویسی بہت ترقی یافتہ ہے، مگر بس اسلام ہی کے لیے اسے استعمال نہیں کیا جاتا۔

ہر نقشے کا سائز ۲۲×۲۶ انچ ہے۔